حضرت فاطمہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہما کا نکاح کس مہینے میں ہوا؟

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3004

تاریخ اجراء: 20صفر المظفر1446ھ/26اگست2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا حضرت فاطمہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کا نکاح صفر المظفر کے مہینے میں ہوا تھا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حضرت سیّدۃُ النساء فاطِمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے نکاح کے مہینے کے بارے میں مختلف اقوال ہیں، جن میں سے ایک قول یہ ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا کا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نکاح صفر المظفر سن 02 ہجری میں ہوا تھا۔

ابوبِشر محمد بن احمد انصاری دولابی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی:310ھ) الذریۃ الطاھرۃ میں روایت نقل کرتے ہیں: ”تزوج عليٌّ فاطِمةَ في صفر في السنة الثانية وبنى بها في ذي الحجة على رأس اثنتين وعشرين شهرا يعني من التاريخ“ ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے صفر المظفر دو ہجری میں نکاح کیا اور شبِ زِفاف (یعنی رخصتی) ماہِ ذوالحِجہ کی بائیس تاریخ کو ہوئی۔ (الذریۃ الطاھرۃ النبویۃ، ص63، حدیث91، مطبوعہ الدار السلفیۃ، الکویت)

شیخ عبد الحق محدثِ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مدارج النبوۃ میں فرماتے ہیں: ”آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم غزوۂ بدر سے لَوٹے، تو ازاں بعد آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سیدہ (رضی اللہ عنہا) کا نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرما دیا تھا، یہ رمضان کا مہینہ اور 2ھ تھا۔ بعض علمانے کہا ہے کہ غزوۂ اُحُد کے بعد ہوا تھا اور شبِ عُروسی (یعنی رخصتی) ذو الحجہ کے مہینہ میں ہوئی تھی۔ دیگر ایک قول کے مطابق نکاح شریف رجب کے مہینہ میں ہوا تھا اور ماہِ صفر میں ہونے کا بھی ایک قول وارد ہوا ہے۔۔۔ اس بارے میں اور بھی اقوال وارد ہوئے ہیں اور آپ کے نکاح کا واقعہ سن 02 ہجری کے واقعات میں ذکر کیا گیا ہے۔ ملخصا“ (مدارج النبوۃ مترجم، ج2، ص627، مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، لاہور)

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net